Date:

اسلام سے کیا مراد ہے اور اسلام کی بنیادی خصوصیات بیان کریں؟

اسلام سے مراد اللہ کی مرضی کے آگے سر تسلیم خم کرنا ہے۔ یہ اصطلاح عربی لفظ "سلم" سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے امن، پاکیزگی، تابعداری اور فرمانبرداری۔ اس طرح اسلام جیسا کہ قرآن میں بیان کیا گیا ہے ایک مکمل طرز زندگی ہے جس میں روحانی، اخلاقی، سماجی اور قانونی رہنمائی شامل ہے۔ اس میں توحید کے ساتھ گہری وابستگی شامل ہے۔ اللہ کو صرف اور صرف عبادت کے لائق معبود تسلیم کرنا۔ اور قرآن پر نازل کردہ تعلیمات اور احکام پر عمل کرنا اور حضرت محمدؐ کی زندگی مثال ہے۔ اسلام وہ سچا دین ہے جس کی تبلیغ و اشاعت کیلئے اللہ نے انبیاء کرام کا سلسلہ جاری کیا۔ یہ سلسلہ اولین انسان حضرت آدم علیہ سے شروع ہوا اور خاتم المرسلین حضرت محمدؐ پر ختم ہوا۔ آنحضور پر دین اسلام کی تکمیل ہو گئی۔

لفظی معنی:

اسلام کے لفظی معنی ہیں "گردن نہادن" گویا اسلام خدا کی اطاعت کا دوسرا نام ہے۔ اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔

اصطلاحی معنی:

اسلام کے اصطلاحی معنی ہیں "اپنی خواہشات کو اللہ کے سپرد کر دینا اسلام کہلاتا ہے"۔

رسمی معنی:

اپنی مرضی، اپنی رضامندی سے اللہ کی

Date:

اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔

اسلام کی بنیادی خصوصیات

اسلام کی بنیادی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

توحید:

دین اسلام کی بنیاد اور محور عقیدہ توحید ہے ایک اللہ پہ یقین رکھنا توحید کہلاتا ہے۔ توحید کے درج ذیل تین عنوانات ہیں۔

توحید باری:

اس سے مراد ہے کہ اللہ واحد و یکتا ہے تمام کائنات کا مالک ہے جس کے قبضہ قدرت میں تمام چرند، پرند، جن و انسان کی جان ہے۔ وہ تمام جہاں کا رب ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اپنی ذاتی صفات اور صفاتی کمالات میں بے مثال ہے۔ خدا کو واحد و یکتا ماننا مسلمان ہونے کی پہلی شرط ہے جس کا ذکر کلمہ طیبہ میں کھول ہے۔

{ پہلا کلمہ: لا الہ الا اللہ ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ }

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کھول اپنی واحدانیت کا ذکر فرماتا ہے۔

ترجمہ: کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنم دیا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا

Date:

اور کوئی اس کے برابر نہیں۔

(سورۃ اخلاص 1-4)

ii. **توحیدِ انسانی:**

تمام انسان اصل کے لحاظ سے ایک جان پیدا کیئے گئے ہیں۔ یعنی تمام انسان حضرت آدم علیہ کی اولاد ہیں۔ یوں توحیدِ انسانی کو فروغ دیا گیا۔

ارشادِ باری ہے۔

ترجمہ: وہی خدا ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا۔

iii. **توحیدِ ایمانی:**

تمام اہلِ اسلام کے عقائد ایک ہی اجزائے ایمان سے مرکب ہیں۔ یکساں ہیں اور ارکان اسلام میں تمام اہلِ ایمان میں شریک ہیں۔ تمام مسلمان اسلام کے تمام عقائد پر ایمان رکھتے ہیں جس کے بغیر کوئی بھی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔

2. **اخوت و بھائی چارہ:**

اسلام نے زندگی کے باقی شعبہ جات کے ساتھ ساتھ بھائی چارے کی بھی بات کی ہے۔ تمام رنگ و نسل کے فرق کو مٹایا ہے اسلام میں تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ کوئی کسی سے برتر نہیں۔ سب برابر ہیں۔ اسلام تمام تفرقات کو صرف خلقی طور پر نہیں ختم کرتا بلکہ اجابی طور پر اعلان کرتا ہے کہ مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

اسلامی معاشرے کی بنیاد یگانگت اور اخوت و بھائی

CamScanner

جاتی رہی ہے۔
ارشاد نبوی ہے: "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے
اس سے خیانت نہیں کرتا، غلط بیانی نہیں کرتا
ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی عزت، مال اور
خون حرام ہے۔"
ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا: "مسلمان ایک جسم کی
مانند ہیں جیسے جسم کے ایک حصے میں تکلیف
ہو تو پورا جسم اس کی تکلیف محسوس کرتا ہے۔"
قرآن کریم میں بھی ارشاد کیا گیا ہے
ترجمہ: تمام مومن بھائی بھائی ہیں۔
(سورۃ الحجرات 49:10)

الہامی نظام حیات:

اسلامی نظام کی سب سے بڑی
خوبی یہ ہے کہ یہ ایک ایسا نظام حیات پیش
کرتا ہے جو محض کسی کی سوچ کا مجموعہ نہیں بلکہ
ارشاد ربانی ہے۔ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو لوگوں
کی ہر شعبے میں رہنمائی کرتا ہے۔ اس کا عطا کردہ ہے جو
ماضی، حال، مستقبل کا جاننے والا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس دنیا میں اپنا
نائب بنا کر بھیجا ہے اور جہاں انسان کی مادی، جسمانی
ضروریات کو پورا کیا ہے وہاں اخلاقی اور روحانی ضروریات
کا بھی پورا خیال کیا ہے۔ ہر دور کے انسان کے لیے
وہ پیغمبر مبعوث فرمائے جنہوں نے لوگوں کی ہر
شعبے میں بنی نوع انسان کی رہنمائی کی۔ قرآن

کریم میں اس کو اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام کہا گیا ہے
ترجمہ: "اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان میں
انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا ہے جو انہیں آیات
پڑھ کر سناتا ہے اُن کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب
اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے" (سورۃ آل عمران)

پیغمبر نہ صرف اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے ہیں بلکہ اپنی
زندگی میں اس کا عملی نمونہ بھی پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ
نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے

ترجمہ: "اور بے شک نبی کی زندگی تمہارے لیے بہترین
عملی نمونہ ہے"

4- مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے
جو ہر خطے، ہر دور کے انسان کی رہنمائی فراہم کرتا ہے خواہ
وہ ہزاروں سال بعد ہو یا ماضی کا کوئی قصہ۔ دوسرے مذاہب
زندگی کا نظم و ضابطہ پیش کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ کچھ نے جن
کو پکڑا دنیا چھوڑ دی اور کچھ نے دین کو چھوڑ (دنیا پکڑ لی)۔ اسلام
ہی وہ واحد دین ہے جو توازن قائم کرتا ہے۔ کوئی گوشہ خواہ
وہ اجتماعی ہو یا انفرادی، معاشرتی ہو یا اخلاقی اسلام کی تعلیمات
سے خالی نہیں ہے۔

اسلام میں برائی، بھلائی دونوں راستوں کی نشاندہی کر دی
گئی ہے حدود کا تعین کر دیا گیا ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے
کہ

ترجمہ: "اے اہل ایمان اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ
اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو" (سورۃ البقرہ)

The Name of Trust Bhai Bhai

CS CamScanner

راہنمائی کرتے ہیں کہ مسلمانوں کے پاس نبیؐ کی زندگی بہترین نمونہ ہے اور دین اللہ کا راستہ ہے اس سے منافی تمام کام شیطان کی پیروی کے مترادف ہیں۔ اور بے شک ارشاد کیا گیا ہے

ترجمہ: "شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے"

(سورۃ الفاطر)

5۔ ایمان اور نفس کی اصلاح:

اسلام کا اہم جز ایمان ہے

اللہ تعالیٰ پر ایمان، حضرت محمدؐ پر ایمان، فرشتوں پر ایمان اس کے بغیر اسلام کی تعلیم مکمل ہی نہیں ہوتی۔ ایمان کا تعلق شعور سے ہے۔ دنیا میں موجود ہر چیز بنیادی اصول پر چلتی ہے۔ دریاؤں کی سمت متعین ہے۔ تمام موسم اپنے وقت پر آتے ہیں۔ دن رات کا ایک وقت ہے تمام چرند پرند سے انسان منفرد ہے کیونکہ انسان کو عقل و شعور عطا کی گئی ہے۔ جس کی بنیاد پر وہ اشرف المخلوقات کہلاتا ہے مسلمانوں کو چاہیے کہ غور و فکر کریں اور نہ صرف بیرونی بلکہ اندرونی معاملات میں بھی اللہ کے احکامات کے تابع ہوں۔ جس چیز سے خدا ناراض ہو اسے ترک کریں تاکہ نفس کی اصلاح ہو۔

تمام تر خواہشات اللہ کے تابع کر لینا ہی ایمان ہے جو دلوں کو منور کرتا ہے۔ اسی ایمان کا کرشمہ تھا کہ ایک شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا "میں زنا کا مرتکب ہوا ہوں، مجھ پر حد

Date:

بنیادی جاری کیجئے" اسی ایمان کا ثمر تھا کہ ایک شخص کو
کسریٰ کا تاج ملا تو وہ اُسے گدڑی میں چھپا کر لایا اور بیت
المال میں جمع کروا دیا۔
اسلام وہ واحد دین ہے جو لوگوں کو منظم کرتا
ہے تبھی تو وہ لوگ دنیا کے نقشے پہ مدینہ کی عظیم الشان
ریاست بن کے ابھرے تھے۔

6. **دین و دنیا کی وحدت:**

اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے
کہ وہ مصنوعی علیحدگی کو ختم کرتا ہے جو مختلف مذاہب میں
موجود ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اللہ کی خوشنودی کے لیے
دنیا سے ترکِ تعلق کر لینا چاہیے جو کہ مناسب نہیں۔ آپ
نے فرمایا:

"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں"

بلکہ دنیا کے ایسے امور جن کو محض دنیاوی خیال کیا
جاتا ہے وہ عبادت کا درجہ رکھتا ہے۔ رزقِ حلال کمانا، محنت
کرنا یہ سب اجر کا باعث ہے۔ بے شک محنت کرنے والے کو
خدا اپنا دوست کہتا ہے۔

ایک حدیث کے لفظ ہیں کہ "جو شخص اپنے والدین
کی خدمت کرتا ہے اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے جو اہل و عیال
کے لیے محنت کرتا ہے وہ بھی اللہ کے لیے کام کرتا ہے اور جو
اپنی ذات کو فقر و فاقہ سے بچانے کے لیے کام کرتا ہے
وہ بھی اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے"

قرآن کریم کا ارشاد ہے

ترجمہ: "اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نظر انداز نہ کرو"
(سورۃ القصص)

CamScanner

Date: ________

قرآن میں تبدیلی نہیں ہو سکتی:

ہر دور کے انسانوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے رسول اور پیغمبر بھیجے جو لوگوں کی تعلیم و تربیت کرتے اور اللہ کے احکامات کی پیروی کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے کچھ لوگوں کی ہدایت کے لیے اپنی نبی پر کتابیں نازل کی جو تورات، زبور، انجیل ہیں۔ جو کہ خاص وقت اور لوگوں کے لیے تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اُن تعلیمات اور کتب کی حقیقی شکل برقرار نہ رہ سکی لوگوں نے من مرضی کی تعلیمات کو لاگو کر دیا جو حقیقت نہیں تھی۔ قرآن آخری الہامی کتاب ہے جو تمام انسانیت کے لیے آیا ہے۔ جو چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی اصل حالت میں موجود ہے کوئی تبدیلی نہیں آئی جس سے ہر شخص اپنے مطابق راہنمائی حاصل کر سکتا ہے اور کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "کہیہ کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ وہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں" (سورۃ الاسراء 88)

انفرادیت یا اجتماعیت:

اسلام کی ایک اور امتیازی خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ اجتماعیت اور انفرادیت کے درمیان توازن رکھتا ہے

Date: ______

ہر شخص کی انفرادی نشوونما پر بھی دھیان دیتا ہے اور اس کی شخصیت سے مختلف کرتا ہے کہ افراد کی شخصیت اجتماعیت یا ریاست میں گم ہو جاتی ہے۔

ترجمہ: "اور جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی تو وہ اسے اپنی نگاہوں کے سامنے پائے گا اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی تو وہ اسے بھی دیکھے گا۔"

(سورۃ الزلزال)

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"تم میں سے ہر ایک چرواہے کی مانند ہے اور ہر ایک سے اس کے گلے کے بارے میں پوچھ ہوگی۔"

مکمل توازن:

اسلامی نظریہ حیات کی سب سے نمایاں خوبی یہ ہے کہ اس میں زندگی کے مختلف پہلوؤں کے درمیان ایک حسین توازن پایا جاتا ہے کسی نے روحانی پہلو پر زور دیا ہے تو کسی نے مادی پہلو کو نظر انداز کیا اور کسی نے مادی پہلو پر توجہ دی تو روحانی چھوڑ دیا۔ اسلام مکمل توازن رکھنے کی راہنمائی کرتا ہے جس میں دوسرے سے زیادہ قدرے ناقابل رہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

ترجمہ: "ہم نے اپنے رسول واضح نشانیاں دے کر بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کیا تاکہ لوگ انصاف قائم کریں۔"

(سورۃ الحدید)

اسلام نے دین اور دنیا دونوں میں توازن قائم کیا ہے وسائل کے استعمال میں کنجوسی اور اسراف دونوں کی ممانعت کر کے معاشی زندگی میں اعتدال کی روشنی کی تلقین کی۔

CamScanner

Date:

حضور اکرم ؐ کا ارشاد ہے:
"ہر ایک کام میں اوسط اور درمیانہ درجہ بہت اچھا ہے"

مساوات انسانی:

اسلام رنگ و نسل کے تفرقات کو مٹاتا ہے بھائی چارے اور مساوات کا درس دیتا ہے۔ دینِ اسلام وہ واحد مذہب ہے جو سب کو جمع کرتا ہے الگ نہیں کرتا خواہ وہ امیر، غریب، گورا کالا ہو۔ سب ایک برابر ہیں قانون سب کے لیے یکساں ہے سب ایک حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور ہم سب کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

نسل و خاندان محض پہچان ہے اس سے کوئی برتر اور کمتر نہیں ہو سکتا حضور اکرم ؐ نے اپنے آخری خطبہ حجتہ الوداع میں ارشاد فرمایا:

"تم سب حضرت آدم علیہ کی اولاد ہو، کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے"

اس سے یہ ثابت ہوا کہ تقویٰ ہی محض فضیلت کا باعث ہے آج مغربی معاشرہ اسی سطحی سوچ کی عکاسی کرتا ہے جہاں کالے لوگوں سے نفرت کی جاتی ہے جہاں امیر اور غریب یکساں نہیں ہیں۔ آپ ؐ کے دور میں ایک امیر خاندان کے شخص نے چوری کی، لوگوں نے کہا اس کو چھوڑ دیں یہ بڑے گھر سے ہے

Date:

آپ نے فرمایا،

"مجھے قسم ہے میرے رب کی اگر اس کی جگہ میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

اس سے یہ ظاہر ہوا ہر شخص برابر ہے۔ اور اسلام مساوات کا عملی نمونہ پیش کرتا ہے۔

11. **عدل و انصاف:**

عدل و انصاف اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر معاملے میں انصاف کرنے کا حکم دیا ہے یہ انصاف نہ صرف انسان کے ساتھ بلکہ خود اپنے نفس کے ساتھ بھی کرنا ہے کسی بھی قسم کی زیادتی اور ظلم سے پرہیز کرنے کی تاکید کی گئی ہے خلفائے راشد حضرت عمرؓ اپنے عدل و انصاف کے لیے بہت مشہور تھے۔ انھوں نے ارشاد فرمایا:

"کفر کا نظام تو چل سکتا ہے مگر ناانصافی کا نظام نہیں چل سکتا"

دین اسلام میں عدل و انصاف کی اہمیت واضح ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

ترجمہ: "بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حقداروں تک پہنچاؤ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔ بے شک اللہ تمہیں بہترین نصیحت کرتا ہے، بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔"

(سورۃ النساء)

CamScanner

Date: ____________

حقوق العباد:

انسان میں حقوق العباد کی بڑی اہمیت ہے۔ ہر انسان کا حق ہے کہ اس کے ساتھ انصاف اور احسان کا معاملہ کیا جائے۔ والدین، رشتہ دار، یتیم، مسکین اور معاشرتی کمزوروں کے حقوق کا خاص خیال رکھا جائے۔ قرآن کریم انہیں حقوق العباد کی طرف نشاندہی کرتے ہیں۔ حقوق اللہ تو معاف ہو سکتے ہیں لیکن حقوق العباد نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔" (سورۃ الاعراف 85)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

ترجمہ: "اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، اور رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، پڑوسی، دور کے پڑوسی، ساتھی، مسافر اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی حسن سلوک کرو۔ بے شک اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو اتراتا اور فخر کرتا ہو۔"
(سورۃ النساء)

رسالت (پیغمبروں پر ایمان):

اسلام میں رسالت کا عقیدہ بنیادی اور اہم ترین عقائد میں سے ایک ہے۔ اس عقیدے کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے مختلف زمانوں میں بہت سے پیغمبر بھیجے ہیں۔ ان پیغمبروں کا مقصد لوگوں کو اللہ کا پیغام پہنچانا، انہیں سیدھا راستہ دکھانا اور انہیں صحیح

The Name of Trust Bhai Bhai

CamScanner

Date: ____________

اور غلط میں فرق بتاتا تھا۔ انبیاءؑ کی رسالت کا تسلسل حضرت آدم علیہ سے شروع ہوا اور حضرت محمدؐ پر ختم ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

ترجمہ: "محمدؐ تم مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے وہ اللہ کے رسول اور نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔"

(سورۃ الاحزاب 40)

آپؐ کو آخری نبی اور اللہ کا رسول جانے بغیر اسلام مکمل نہیں ہو سکتا۔ کلمہ طیبہ کا دوسرا حصہ بھی اس کی عکاسی کرتا ہے۔

کلمہ طیبہ: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

1. اسلام ابدی دین ہے:

ہر دور کے انسانوں نے کچھ اصولوں کو وضع کیا جو معاشرتی زندگی میں کام آئیں مگر وہ اصول و فلسفہ محض کچھ وقت کے لیے تھا معاشرے کی بدلتی ضرورتوں کو پورا نہیں کرتے تھے۔ اسلام نے جو فلسفہ وضع کیا ہے وہ ابدی ہے ہر دور کے لوگوں کے لیے ہیں، ہر علاقے کے لوگوں کے لیے ہے جو اس سے یکساں مستفید ہو سکتے ہیں۔

اسلام زندگی کے اصول و ضوابط کے ساتھ معاشرتی تقاضوں پر بھی روشنی ڈالتا ہے قرآن و سنت کے اصول ابدی ہیں۔ یہ ہدایت خالق کل کائنات کی طرف سے ہے کوئی شخص اس میں تبدیلی نہیں کر سکتا۔

Date:

ترجمہ: "اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی"
(سورۃ یونس)

ترجمہ: "تم خدا کی سنت تبدیل نہیں کر پاؤ گے"
(سورہ الاحزاب)

اصلاحی اور انقلابی تحریک:

اسلام محض ایک فلسفے کا نام نہیں جو اسلام قبول کرنے والوں کے دماغ میں رہے اسلام ایک اصلاحی اور انقلابی تحریک بھی ہے جس کا مطالبہ ہے کہ اس کو دنیا میں پھیلایا جائے۔ کیونکہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے لوگوں کو بھلائی کا درس دینا بھی صدقہ ہے۔ نیکی کی بات بتا دینا بھی صدقہ ہے۔ ہمارے نبی نے محض ایک پیغام پیش کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس کو لوگوں کی زندگی میں رائج کیا تبھی دنیا میں اسلام کا بول بالا ہوا۔ لوگوں کی ذمے داری ہے کہ وہ (امر بالمعروف ونہی عن المنکر) (نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا) کا فریضہ پوری دنیا تک پہنچائیں

ترجمہ: "تم میں سے بہترین امت وہ ہے جو لوگوں کی اصلاح کے لیے میدان میں لائی گئی ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائیوں سے روکتے ہو۔"
(سورۃ آل عمران 110)